تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 01 2024

'ترقی یافتہ بھارت ایٹ دی ریٹ: نوجوانوں کی آواز': جامعہ ملیہ اسلامیہ میں زمین کے تودے کھسکنے کا جائزہ اور زلزلے سے متاثرہ علاقے میں خطرات کے جائزے کے بعد زمین کے استعمال کا منصوبہ' کے موضوع پر ایک پبلک لیکچر کا انعقاد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی آف سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'لینڈ سلائڈ اسیسمنٹ اینڈ رسک اسیسڈ لینڈ یوز پلان ان دی ارتھ کوئیک ہٹ ایریا' کے موضوع پر مورخہ انتیس دسمبر دو ہزار تیئس کو ترقی یافتہ بھارت ایٹ دی ریٹ دو ہزار سینتالیس مہم' کے حصے کے طور پر ایک پبلک لیکچر منعقد کیا۔ ہائیڈ روجیولوجیکل اسیسمنٹ کے ماہر تر وبھون یونیورسٹی کے پروفیسر دنیش پاٹھک نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا۔ پروفیسر تبریز عالم خان، ڈین فیکلٹی آف سائنسز نے پروگرام کی صدارت کی۔

شعبہ جغرافیہ کے صدر پروفیسر ہارون سجاد نے مہمان مقرر، ڈین، فیکلٹی اراکین، ریسرچ اسکالر اور طلبا کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے مقرر کا تعارف پیش کیا اور وکست بھارت مہم کے حصے کے طور پر اس پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی مہم کی تعریف کی۔ یہ وژن دو ہزار سینتالیس تک پائے دار خوش حال ہندوستان میں تبدیل ہوگا اس کو نوجوانوں کے خیالات و افکار کا ظاہر کرتا ہے۔

پروفیسر موصوف نے زمین کے استعمال کے ایک موثر منصوبہ کی تیاری کے لیے زمین کے تودے کھسکنے کے شک، خدشات اور خطرات کا اندازہ لگانے پر زور دیا۔ انھوں نے معروضی اپروچ اور جی آئی ایس ماڈلنگ تکنیک کے توسط سے جامع خدشات جائزہ ،سماجی، ہیئتی ، معاشی اور ماحولیاتی معیارات کی شمولیت پر روشنی ڈالی۔ زیادہ خطرے والے علاقوں میں رہنے والی برادریوں کے لیے ممکنہ چیلنجز کو انھوں نے اجاگر کیا اور زمین کے اسٹریٹیجک استعمال کی منصوبہ بندی پر زور دیا۔

آفات حساس لینڈ یوز پلان کی تیاری کے لیے زمین کے نقشے کے استعمال میں عارضی تبدیلیوں کی دیکھ ریکھ کی اہمیت سے سامعین نے نئی باتیں جانیں۔ اس طرح کے نقشوں سے حکام کو برادریوں کو بچانے میں اور بروقت فیصلہ لینے میں آسانی ہوسکتی ہے۔

پروفیسر تبریز عالم خان نے اپنی تقریر میں ملک کے مختلف خطوں اور علاقوں میں رونما ہونے والی آفات کو تفصیل سے بیان کیا اور آفات سے آگاہ کرنے کے لیے وارننگ سسٹم کو موثر طور پر تیار کرنے کا مشورہ دیا۔ انھوں نے کہا کہ ہم آفات کو واقع ہونے سے نہیں روک سکتے وہ ہوں گے لیکن ان سے ہونے والے خطرات اور نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔''

ڈاکٹر آصف نے پروگرام کی نظامت کی اور شکریے کی رسم بھی ادا کی۔ انھوں نے کارگزار شیخ الجامعہ، پروفیسر اقبال حسین کا ترقی یافتہ بھارت وژن دو ہزار سینتالیس کی مہم کے سلسلے میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں کے انعقاد میں ان کی جانب سے ملنے والے بیش قیمت تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے پروفیسر پاٹھک کی بصیرت افزا تقریر کے لیے ان کا اور پروفیسر تبریز عالم کا ان کے بیش قیمت خیالات وافکار کے لیے اور اس اہم پروگرام میں شامل سامعین کا بھی شکریہ ادا کیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی